عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا کیسا

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں سعودی عرب میں کام کر رہاہوں اور میں اپنی والدہ کوعمرہ کے لیے یہاں لانا چاہتاہوں ۔میرے والد اور والدہ اکٹھے نہیں ہیں۔کیا دوسرے ملک سے یہاں تک آنے کے لیے میری والدہ کو محرم کی حاجت ہوگی؟اور کیا یہ ہوسکتا ہے کہ وہ یہاں اکیلی آجائیں اور میں ان کو مکہ میں لے آوں اوربعد میں بطورِ محرم ان کو عمرہ کرادوں؟

سائل: مومن فرام عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

آپ کی والدہ بغیر محرم کے اکیلی عرب شریف کا سفر نہیں کرسکتی۔کیونکہ عورت کے لیے بغیر محرم کے تین دن کی مسافت[92 کلومیٹر] کا سفرکرنا شرعًا ناجائز وحرام ہے،احناف کا یہی مذہب ہے اور یہی ظاہرالروایہ ہے ۔جیسا کہ حدیث میں آیا۔

"عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَاأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تُسَافِرِ المَرْأَةُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت تین دن کی مسافت کا سفر نہیں کرسکتی مگر اپنے کسی محرم کے ساتھ۔

[الصحیح البخاری باب فی کم یقصر الصلوۃ رقم الحدیث1086]

بلکہ عورت بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت[30.7کلومیٹر] کے سفر کرنے سے بھی بچے کیونکہ فُقَہاءِ مُتَأَخِّرین نے ایک دن کی مَسافت پر عورت کے بے محرم جانے کو ممنوع قرار دیا ہے ۔ جیسا کہ بہارِ شریعت" جلداوّل صَفْحَہ752 پرہے کہ عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا، ناجائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔نابالِغ بچّہ یا مَعتُوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کرسکتی، ہمراہی میں بالِغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔

(بہار شریعت ج1 ص 752،عالَمگیری ج ۱ ص ۱۴۲)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ عورت میں اتنی بات زیادہ ہے کہ اُسے بغیر شوہر یا محرم کے ساتھ لیے، سفر کوجانا حرام، اس میں کچھ حج کی خصوصیت نہیں، کہیں ایک دن کے راستہ پر بے شوہر یا محرم جائے گی تو گنہگار ہوگی۔[فتاوی رضویہ مُخَرَّجہ ج۱۰ ص۶۵۷]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسنمحمد قاسم ضیاء قادری

Questioner – Mumin from Arab

What do the Scholars of the mighty sharī'ah say regarding this case; I am working in Saudi Arabia and for umrah I want to bring my mother here. My father and mother are not together; will my mother need a mahram to travel here, from another country? Also is it possible that she arrives here alone and I bring her to Makkah, then afterwards as a Mahram accompany her to help her perform umrah.

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Your mother cannot travel alone to Hijāz Sharīf without a Mahram, because for a woman to travel the distance of three days (92km) without a mahram is legally impermissible and harām. This is the position of the Ahnāf (Hanafī Jurists) and it is Zhāhir al-Riwaya (the apparent position in the madhab). As is stated in the hadith;

The noble prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) stated that a woman is not allowed to travel the distance of three days, except with a mahram of hers.

[صحیح البخاری باب فی کم یقصر الصلوۃ رقم الحدیث1086]

Rather a woman should refrain from travelling the distance of one day (30.7km) without a mahram, because the later jurists of the madhab have declared travelling the distance of one day as inadmissible. As in Bahār-e-Sharī'at Volume 1 Page 752 it is stated; for a women to travel the distance of three days or more is impermissible, rather the distance of one day as well. She cannot travel with a minor child or one who is mentally impaired. In companionship an adult mahram or the husband is necessary.

(بہار شریعت ج1 ص 752،عالَمگیری ج ۱ ص ۱۴۲)

In al-Fatāwā al-Ridawiyyah, Sayyidī Ala Hazrat (may Allah envelope him in His Mercy) states that, more importantly for a woman to travel without being accompanied by a mahram or her husband is harām, and there is no exception for Hajj in this. Wherever she travels the distance of one day without her husband or mahram, then she will be a sinner.
[فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۱۰ ص۶۵۷]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
Answered by Abu'l Hasan Mufti Qasim Zia al-Qādrī